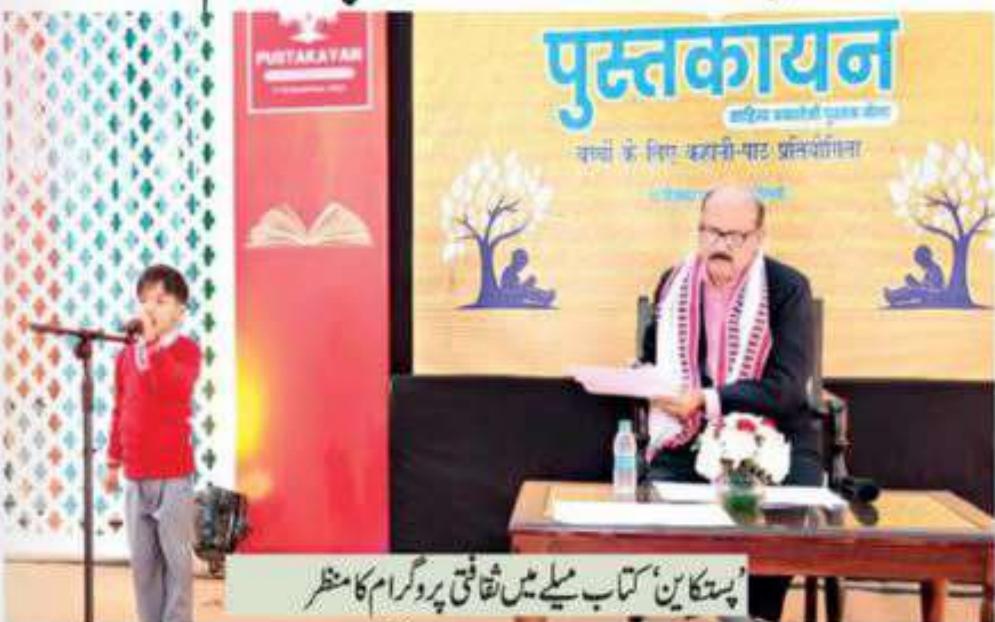


# پستکائیں، کتاب میلے کے ۸ روئیں دن مختلف ثقافتی پروگرام کا انعقاد



پستکائیں، کتاب میلے میں ثقافتی پروگرام کا انعقاد

بھجتے تھے۔ للت کمار نے امرنا تھجھا کے خاندانی اور اور نہیں (لگن) اور پوٹر کے عنوان سے کہانیاں پیش کیں۔ بھیش درپن کی کہانیوں کے عنوان 'جیوت مرت سماجی ورثے اور روایت کا مختصر تعارف کرایا۔ مختصر کہانی پروگرام نامور ادب بلرام کی صدارت میں منعقد ہوا، اور 'لائف اور روپوت' تھے۔ سینئر مصنف بلرام جو صدارت کر رہے تھے نے مختصر کہانی کے موجودہ منظر جس میں اشوک بھایہ نے 'لوک اور تسری، چنان' اور 'نمیتے کی واپسی' کے عنوان سے اپنی کہانیاں پیش کیں۔ چیتن ترویدی کی کہانیوں کے عنوان تھے۔ نامے پر تبرہ کیا اور 'مسیحہ کی آنکھیں' کے عنوان سے مختصر کہانی پڑھی۔ اس موقع پر مختلف علوم و فنون سے افرید پارک، ایشور کے لیے اور اشوک جیں نے اب وابستہ کیا تعداد میں لوگ موجود تھے۔

نی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام منعقدہ پستکائیں کتاب میلے کے ۸ روئیں دن بچوں میں کتابی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے کہانی پڑھنے کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں ۶۰ سکولوں کے طلبے نے حصہ لیا۔ کہانی مقابلے کے نجی بچوں کے نامور مصنف اہل جیسا وال تھے۔ ثقافتی پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، ہندوستانی گیت کار رشی کیش ملک اور ساہتی پینڈی یالا کی طرف سے کجھی پوڈی رقص پیش کیا گیا۔

شام ۵ / ۵ بجے منعقدہ کتابی بحث میں، ادے نارائن سنگھ، ہریش ترویدی اور للت کمار نے اکادمی کی خصوصی اشاعت کی سیریز کے تحت شائع ہونے والی امرنا تھجھا کے منتخب مضامین کی کتاب پر گفتگو کی۔ ہریش ترویدی نے کہا کہ امرنا تھجھا اللہ آباد یونیورسٹی کے سنبھری دور کے معمار تھے۔ ادے نارائن سنگھ نے کہا کہ امرنا تھجھا مادری زبان میں پر ائمہ تعلیم کے حاوی تھے لیکن ہندی اور انگریزی کا علم بھی ضروری